خیبر پختونخوا السائل والمحروم فاؤنڈیشن قانون-2015

خیبر پختونخوا قانون نمبر-XXVI، 2015

فہرست

ابتدائیہ

سیکشنز/دفعات

1۔ مختصر عنوان، آغاز ودائرکار/وسعت۔

2۔ تعریفات۔

3۔ فاؤنڈیشن کا قیام۔

4۔ فاؤنڈیشن کے مقاصد۔

5۔ بورڈ کی تشکیل۔

6۔ بورڈ کے چئیرمین وممبران کی تقرری، نااہلی وبرطرفی۔

7۔ بورڈ کے اجلاس۔

8۔ بورڈ کے اختیارات وذمہ داریاں۔

9۔ کمیٹیاں۔

10۔ اختیارات کی تفویض۔

11۔ فاؤنڈیشن کا مینجنگ ڈائریکٹر۔

12۔ ملازمین کی بھرتی وغیرہ۔

13۔ سرکاری ملازم (پبلک سروینٹ)۔

14۔ فاؤنڈیشن کی معاونت۔

15۔ سرمایہ وقف۔

16۔ عمومی فنڈ۔

17۔ فاؤنڈیشن کا بجٹ۔

18۔ بینک اکاؤنٹس/کھاتہ جات۔

19۔ آڈٹ اور کھاتہ جات (اکاؤنٹس)۔

20۔ سالانہ مالی دستاویز۔

21۔ فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ۔

22۔ فاؤنڈیشن میں "تنظیم لسائل والمحروم" کے ترقیاتی پروجیکٹ کا انضمام۔

23۔ ہرجانہ/اتلافی نقصان۔قانونی ذمہ داری سے برأت۔

24۔ دیگر قوانین کا اطلاق ممنوع نہیں۔

25۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

26۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔

27۔ مشکلات کا ازالہ۔

28۔ منسوخی واستثناء۔

خیبر پختونخوا لسائل والمحروم فاؤنڈیشن قانون-2015

خیبر پختونخوا قانون نمبر-XXVI، 2015

گورنر خیبر پختونخوا کی رضامندی/منظوری حاصل کرنے کے بعد خیبر پختونخوا کے (غیر معمولی) سرکاری جریدے میں 3 جولائی 2015 کو شائع ہوا۔

ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں لسائل والمحروم فاؤنڈیشن کے قیام کو
عمل میں لانے کے لئے مہیا کیا گیا۔

دیباچہ۔۔۔**جیسا کہ**، یہ قرین از مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں مفلس اور نادار افراد بشمول بیوہ خواتین اور معذور افراد کے لئے بذریعہ مالی تعاون برائے صحت، تعلیم بتربیت، اوزار، آلات، پناہ گاہیں اور کاروباری اداروں وغیرہ کے لئے ایک فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا جائے جو کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں عوام کی فلاح و بہبود کے لئے وضع کردہ اصولوں کے مطابق ہو۔

قانون سازی درج ذیل ہے:

1۔ **مختصر عنوان، آغاز و دائرہ کار اور وسعت**۔۔۔(1) اس قانون کو خیبر پختونخوا لسائل والمحروم فاؤنڈیشن قانون 2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا میں نافذ العمل ہوگا۔

(3) یہ دفعتاً نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفات**۔۔۔قانون ہذا میں، جب تک کہ سیاق وسباق بصورت دیگر متقاضی نہ ہو، ذیل میں دیے گئے اظہار کے وہی معانی اخذ کئے جائیں گے جو کہ ان کو بالترتیب تفویض کئے گئے ہیں۔

(a) **"بورڈ"** سے مراد اس ایکٹ کی دفعہ۔5 کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ؛

(b) **"چیئرپرسن"** سے مراد بورڈ کا چیئرپرسن؛

(c) **"مشروط گرانٹ"** سے مراد گرانٹ، عطیات یا چندہ، جو کہ فاؤنڈیشن کے مخصوص مقاصد یا سرگرمی کے لئے دیا جائے؛

(d) **"فاؤنڈیشن"** سے مراد اس ایکٹ کی دفعہ۔3 کے تحت قائم کی گئی فاؤنڈیشن ہے؛

(e) **"حکومت"** سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

(f) **"مفلس و نادار افراد"** سے مراد وہ افراد ہیں جو کہ خیرات، صدقات یا کوئی امداد برائے خوراک، پناہ گاہ، صحت، تربیت، چھوٹا کاروبار، تعلیم یا

مستقل بحالی کے مستحق ہیں اور بشمول:۔

(i) معذور افراد؛ اور

(ii) بیوائیں جو کہ خوراک، پناہ گاہ، صحت، تربیت، چھوٹا کاروبار، تعلیم اور مستقل بحالی جیسی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتیں۔

(g) **"مینجنگ ڈائریکٹر"** سے مراد فاؤنڈیشن کا مینجنگ ڈائریکٹر ہے؛

(h) **"رکن"** سے مراد بورڈ کا رکن بشمول چیئرپرسن ہے؛

(i) **"معذور افراد"** سے مراد وہ افراد ہیں جن کی معذوری ایسی ہو جو کسی مجاز میڈیکل بورڈ کی طرف سے قرار دی گئی ہو۔ بشمول ان افراد کے جو کہ مستقل اپاہج ہوں بوجہ ان کی ناقابل بحالی یا ئل معذوری یا کمزوری کی وجہ سے، معمر افراد جو کہ کام کرنے کے اہل نہ ہوں اور نہ ہی اپنی اور نہ ہی اپنے زیر کفالت نابالغان کی بنیادی ضروریات مہیا کر سکتے ہوں۔

(j) **"وضع کردہ"** سے مراد قواعد یا ضوابط سے وضع کردہ ہے؛

(k) **"صوبہ"** سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(l) **"ضوابط"** سے مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے ضوابط ہیں؛

(m) **"منسوخ شدہ قانون"** سے مراد خیبر پختونخوا مستحق بیوائیں اور مخصوص افراد کی فلاح فاؤنڈیشن ایکٹ۔ 2014 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر۔6، 2014) جیسا کہ اس ایکٹ کی دفعہ۔ 27 کے تحت منسوخ کیا گیا۔

(n) **"قواعد"** سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد ہیں؛ اور

(o) **"غیر مشروط گرانٹ"** سے مراد مشروط گرانٹ کے علاوہ کوئی بھی گرانٹ ہے۔

3۔ **فاؤنڈیشن کا قیام**۔۔۔(1) جتنا جلدی ہو سکے اس قانون کے آغاز کے بعد، حکومت ایک فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لائے گی جس کو خیبر پختونخوا اہلسائل والحروم فاؤنڈیشن کہا جائے گا جو کہ اردو میں بنام **"ادارہ برائے فلاح نادارن خیبر پختونخواہ"** ہوگا۔

(2) فاؤنڈیشن دائمی تسلسل و عام مہر کے ساتھ ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جو اس قانون کی شقوں کے تحت اپنے نام سے، معاہدہ کر سکے گی، منقولہ و غیر منقولہ دونوں جائدادیں حاصل، زیر قبضہ و منتقل کر سکے گی، اور اسی نام سے مقدمہ بازی کر سکتی ہے۔

(3) فاؤنڈیشن کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا۔

(4) فاؤنڈیشن صوبے میں ڈویژن یا ضلع کی سطح یا کسی بھی ایسی جگہ جہاں مناسب سمجھے اپنے دفاتر قائم کر سکتی ہے۔

4۔ **فاؤنڈیشن کے مقاصد**۔۔۔فاؤنڈیشن کے مندرجہ ذیل مقاصد ہوں گے۔

(a) مفلس اور نادار لوگوں کو صحت، تعلیم اور سماجی فلاح کے شعبوں میں مخصوص سہولیات کی دستیابی کو بڑھانا؛

(b) خیراتی اداروں کی فلاحی سرگرمیوں کو مزید مربوط کرنا اور مزید نجی خیراتی اداروں کے ساتھ شراکت کا ارتقا کرنا؛

(c) مفلس اور نادار افراد کو صحت کی سہولیات، تعلیم، ہنرمندی اور کاروبار میں سہولیات کے ذریعہ تحفظ فراہم کرنا؛ اور

(d) مخیر افراد اور اداروں کی سرگرمیوں اور مداخلت کی حوصلہ افزائی اور حمایت کرنا۔

5۔ **بورڈ کی تشکیل**۔۔۔(1) منسوخ شدہ قانون کی دفعہ۔4 کے تحت تشکیل شدہ بورڈ، اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا رہے گا، تاوقتیکہ منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت موجود چیئرپرسن اور ارکان کی معیاد ختم ہو جائے؛

بشرطیکہ اس قانون کے آغاز پر منسوخ شدہ قانون کی دفعہ۔4 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (C) پر موجود ممبر کو حکومت کے سیکرٹری محکمہ اسٹیبلشمنٹ سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

بشرط مزید یہ کہ منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت بورڈ کے تعینات شدہ سیکرٹری کو بطور مینجنگ ڈائریکٹر دوبارہ نامزد کرتے ہوئے اس قانون کے تحت دوبارہ مقرر کیا جائے گا۔

(2) منسوخ شدہ قانون کے تحت تشکیل شدہ بورڈ کے چیئر پرسن اور ممبران کی معیاد کے ختم ہونے کے بعد، اس قانون کے تحت بورڈ کو دوبارہ تشکیل دیا جائے گا جو کہ ایک چیئر پرسن اور مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا؛

(a) چیئر مین، صوبائی زکوٰۃ کونسل؛ رکن

(b) چیئر پرسن، صوبائی کمیشن برائے حیثیت نسواں؛ رکن

(c) سیکرٹری محکمہ اسٹیبلشمنٹ، حکومت خیبر پختونخواہ؛ رکن

(d) سیکرٹری حکومت خیبر پختونخواہ محکمہ مالیات؛ رکن

(e) سیکرٹری حکومت خیبر پختونخواہ محکمہ زکوٰۃ، عشر، سوشل ویلفئر، اسپیشل ایجوکیشن، وومین امپاورمینٹ؛ رکن

(f) مشہور مخیر حضرات میں سے تلاش کمیٹی کی سفارش پر حکومت آٹھ افراد کو تین سال کے لئے مقرر کرے گی؛ رکن

(g) تلاش کمیٹی کی سفارش پر تین نمائندے یا انتظامی سربراہ جو کہ مشہور فلاحی تنظیموں سے ہوں کو حکومت تین سال کے لئے مقرر کرے گی؛ اور رکن

(h) فاؤنڈیشن کا مینجنگ ڈائریکٹر۔ سیکرٹری

6۔ بورڈ کے چیئرمین و ممبران کی تقرری، مدت اور برطرفی۔۔۔(1) حکومت سرچ کمیٹی/ کھوج/ تلاش کرنے والی کمیٹی کی سفارش پر حکومت کی طرف سے وضع کردہ شرائط و ضوابط کے تحت وضع کردہ قابلیت کے ساتھ چیئر پرسن کو مقرر کرے گی۔

(2) دفعہ-5 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (f)(g) پر موجود ممبران و چیئر پرسن کی سفارش کے لئے تلاش کمیٹی وضع کردہ طریقہ کار کے تحت حکومت تشکیل دے گی۔

(3) چیئر پرسن تین سال کی معیاد تک عہدہ پر رہے گا اور اتنی ہی دوسری مدت کی دوبارہ تعیناتی کے لئے جتنا حکومت مناسب/ ضروری سمجھے، کیلئے اہل ہوگا۔

(4) دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود چیئر پرسن اور ارکان حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں زیر تخطی استعفٰی دے سکتے ہیں۔

(5) دفعہ-5 کے تحت، چیئر پرسن یا ممبر دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود جیسے بھی حالات ہوں استعفٰی قبول کئے جانے تک اپنے عہدے پر بحال رہیں گے۔

(6) دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود چیئر پرسن اور ممبران کو تعینات نہیں کیا جائے گا اگر وہ۔

(a) کسی بھی وقت کسی اخلاقی پستی کے جرم میں سزا یافتہ ہو؛ یا

(b) کسی مجاز عدالت کی طرف سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(c) پاگل/ دیوانہ ہو اور کسی مجاز عدالت کی طرف سے ایسا قرار دیا گیا ہو؛ یا

(d) نابالغ ہو؛ یا

(e) کسی صوبائی یا وفاقی حکومت یا ایسی حکومت کے زیر انتظام ادارے کی ملازمت کے لئے نااہل قرار دیا گیا ہو یا ملازمت سے برطرف کیا گیا ہو؛ یا

(f) کسی نجی ادارے سے دھوکہ یا چوری کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کیا گیا ہو۔

(7) حکومت دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود چیئر پرسن یا ممبر کو بسبب نا قابلیت یا بدکرداری، بعد از مناسب سہولت شنوائی ہٹا سکتی ہے۔

وضاحت۔۔۔اظہار "بدکرداری" سے مراد رشوت، بدعنوانی، دلالی، جانبداری، اقرباء پروری، قصداً بدانتظامی یا قصداً فنڈز کا رخ پھیرنا بشمول ایسی بدکرداری کی اعانت یا کوشش ہوگی۔

(8) حکومت دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود چیئر پرسن یا ممبر کو، اگر وہ بغیر کسی مظبوط وجہ کے تین مسلسل اجلاسوں میں حاضر ہونے سے قاصر رہے، ہٹا سکتی ہے۔

(9) کوئی بھی آسامی جو کہ دفعہ-5(2) کی شق (f) اور (g) پر موجود چیئر پرسن یا ممبر کی وفات، استعفٰے یا برطرفی کی وجہ سے خالی ہو، کو حکومت کسی دیگر شخص جو کہ

بطور چئیرپرسن یا ممبر قابل ہوکی نامزدگی کرسکتی ہے اور ایسا تعینات کردہ اپنے مورث کی باقی ماندہ معیادِ عہدہ تک عہدے پر رہے گا۔

7۔ **بورڈ کے اجلاس**---(1) چئیرپرسن بورڈ کے اجلاس اس تاریخ اور جگہ پر جیسا کہ وہ مناسب سمجھے طلب کرے گا۔

(2) بورڈ تین ماہ میں کم از کم ایک دفعہ اجلاس منعقد کرے گا۔

(3) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چئیرپرسن یا اسکی عدم موجودگی میں چئیرپرسن کا نامزد کردہ ممبر کرے گا۔

(4) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم کل ارکان کی ایک تہائی تعداد ہوگی۔

(5) اجلاس میں تمام فیصلے اکثریت رائے سے کئے جائیں گے۔ برابری کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کی دوسری یا حتمی رائے ہوگی۔

8۔ **بورڈ کے اختیارات وذمہ داریاں**---(1) قانون ہذا کی شقوں اور قواعد کے تحت، بورڈ ایسے اقدامات کرے گا اور ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا جو اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) پہلے دی گئی ذیلی شق کی عمومیت سے متصادم ہوئے بغیر بورڈ۔

(a) ایسا طریقہ کار اور رہنمائی وضع کرے گا، رہنمائی اور ہدایات جاری کرے گا جو فاؤنڈیشن کی مئوثر کارکردگی اور مقاصد کے حصول کے لئے ہو؛

(b) فاؤنڈیشن کے معاملات پر عمومی نگرانی قائم رکھنا؛

(c) فاؤنڈیشن کے ملازمین، افسران، کنسلٹنٹز اور مشیران کی آسامیاں پیدا کرنا اور انکی ملازمت کی شرائط وضوابط منظور کرنا؛

(d) فاؤنڈیشن کے بجٹ کی مختلف پروگراموں کے لئے تخصیص ومنظوری؛

(e) مفلس اور نادار لوگوں کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کے طریقہ کار کا ملاحظہ ومنظوری اور ان کو فنڈز کی فراہمی؛

(f) امداد کے طریقہ کار و معیار کو وضع کرنا؛

(g) مفلس اور نادار لوگوں کو قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنانا؛

(h) عام عوام کو مفلس اور نادار لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے ہر قسم کے عطیات کے لئے متحرک کرنا اور حوصلہ افزائی کرنا؛

(i) مفلس اور نادار لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے وسائل پیدا کرنا؛

(j) مفلس اور نادار لوگوں کے لئے ہنرمندی سے منسلک شعبہ جات میں جدید پروگرام متعارف کروانا؛

(k) ایسی دیگر ذمہ داریاں سرانجام دینا جو کہ حکومت کی طرف سے اس قانون کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے تفویض کی گئی ہوں۔

9۔ **کمیٹیاں**---بورڈ انتظامی، مالیاتی، تکنیکی، تخمینہ لگانے، جائزہ لینے اور دوسری کمیٹیاں جو کہ یہ ضروری سمجھے بنا سکتا ہے اور ایسی کمیٹیاں وہ تمام اختیارات اور امور سرانجام دے سکے گی جن کا بورڈ نے اسے اختیار دیا ہوا ہے۔

10۔ **اختیارات کی تفویض**---بورڈ خاص یا عام آرڈر کے ذریعہ فاؤنڈیشن کے کسی افسر یا مینجنگ ڈائریکٹر کو کوئی بھی اختیارات یا امور کی انجام دہی اس قانون کے تحت کے اختیارات دے سکتا ہے جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

11۔ **فاؤنڈیشن کا مینجنگ ڈائریکٹر**---(1) فاؤنڈیشن کا ایک مینجنگ ڈائریکٹر ہوگا جس کو حکومت قواعد وضوابط جو کہ رولز میں دیے گئے ہیں کے تحت تعینات کرے گی۔

قوانین کی تشکیل تک، حکومت کسی آفیسر جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے کم رتبہ کا نہ ہو کو چھ ماہ کے لئے مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کر سکتی ہے۔

(2) مینجنگ ڈائریکٹر فاؤنڈیشن کا اعلیٰ تنظیمی افسر ہوگا اور وہ تمام اختیارات استعمال اور امور کی انجام دہی کرے گا جو کہ بورڈ وضع کرے گا۔

12۔ **ملازمین کی بھرتی وغیرہ**۔۔۔فاؤنڈیشن افسران،مشیران،کنسلٹنٹز اوردیگر ملازمین کوفاؤنڈیشن کی ملازمت میں،فاؤنڈیشن کےفعال انتظام کے لئے،ایسے طریقہ کار اورایسے قواعداورشرائط پر،جیسے کہ وضع کے گئے ہوں تعینات کرسکتی ہے۔

13۔ **سرکاری ملازم(پبلک سرونٹ)**۔۔۔فاؤنڈیشن کے تمام ملازمین تعزیرات پاکستان۔1807(ایکٹ نمبر۔XLV،1860)کی دفعہ۔21کے مطابق سرکاری ملازم تصور کئے جائیں گے۔

14۔ **فاؤنڈیشن کی معاونت**۔۔۔مفلس اورنادارافراد کی بابت مواد کاحصول اورتصدیق اوراس کے ساتھ ساتھ مفلس اورنادارافراد کومالی یا کوئی اورامداد کی فراہمی یا نگرانی کے لئےصوبے کے تمام سرکاری اورنجی ادارے اورحکام فاؤنڈیشن کے ساتھ اس قانون کے تحت اس کے اقدامات کی تکمیل میں تعاون کریں گے۔

15۔ **سرمایہ وقف**۔۔۔(1) خیبرپختونخواہ وسائل والمحروم فاؤنڈیشن انڈاؤمنٹ فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہوگا جوذیل کی طرف سے گرانٹس،چندہ،عطیات،بخشیش، امانتوں اورمال متروکہ پرمشتمل ہوگا۔

(a) وفاقی حکومت؛

(b) حکومت؛

(c) بین الاقوامی اورمقامی عطیہ دینے والے ادارے؛

(d) مشروط عطیات؛

(f) سرمایہ وقف کی سرمایہ کاری کی سالانہ آمدن سے پچاس فیصد؛

(g) دس فیصد غیرمشروط عطیات؛اور

(h) دیگر۔

(2) سرمایہ وقف صرف مفلس ونادار لوگوں کی فلاح وبہبود پراستعمال ہوگا۔

16۔ **عمومی فنڈ**۔۔۔(1) ایک عمومی فنڈ ہوگا،جوکہ فاؤنڈیشن کے انتظامی اخراجات ومفلس ونادارلوگوں کی فلاحی عمل میں استعمال ہوگا،جوذیل پرمشتمل ہوگا۔

(a) وفاقی حکومت؛

(b) حکومت؛

(c) بین الاقوامی اورمقامی عطیہ دینے والے ادارے؛

(d) نوے فیصد غیرمشروط عطیات؛

(e) سرمایہ وقف کی سرمایہ کاری کی سالانہ آمدن سے پچاس فیصد؛اور

(f) دیگر۔

(2) عمومی فنڈبورڈ کی طرف سے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

17۔ **فاؤنڈیشن کا بجٹ**۔۔۔مینجنگ ڈائریکٹر ہرمالی سال کے لئے بجٹ تیار کرکے منظوری کے لئے بورڈ کے سامنے فاؤنڈیشن کا بجٹ رکھے گا۔بجٹ مشتمل ہوگا:

(a) عمومی بجٹ،جوکہ فاؤنڈیشن کے انتظام وتنظیم کے اخراجات کا اظہار کرے گا بشمول افسران کی تنخواہوں،عملہ وفاؤنڈیشن کے دیگر اخراجات؛

(b) پروگرام بجٹ،جوکہ فاؤنڈیشن کے مقاصد کے حصول کے لئے مفلس ونادار لوگوں کی فلاح کے مختلف پروگراموں اورکاروائیوں پرمنسوبہ شدہ اخراجات کا اظہار کرے؛اور

(c) آمدن بجٹ، جوکہ عمومی اور پروگرام بجٹ کو پورا کرنے کے لئے فنڈز کی ترسیل کے امکانی ذرائع کا اظہار کرے۔

18۔ **بینک اکاؤنٹس / کھاتہ جات**۔۔۔(1) دونوں فنڈز ایک شیڈیول بینک میں رکھے جائیں گے اور وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق چلائے جائیں گے۔

(2) بینک کا کھاتہ / بینک اکاؤنٹ فاؤنڈیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور کسی دوسرے افسر جو کہ بورڈ کی طرف سے مجاز بنایا گیا ہو، کے ذریعہ مشترک طور پر چلایا جائے گا۔

(3) بورڈ، جو بھی اسکی اپنی رقم فوری اخراجات کے لئے ضرورت نہ ہو، اس زائد رقم وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق سرمایہ کاری میں لگا سکتا ہے۔

19۔ **آڈٹ اور کھاتہ جات (اکاؤنٹس)**۔۔۔(1) فاؤنڈیشن کے کھاتہ جات وضع کردہ طریقہ کار اور نمونہ کے مطابق قائم رکھے جائے گا۔

(2) آڈیٹر جنرل آف پاکستان فاؤنڈیشن کے کھاتہ جات / اکاؤنٹس کا آڈٹ کرے گا۔

20۔ **سالانہ مالی دستاویز**۔۔۔(1) مینیجنگ ڈائریکٹر متعلقہ مالی سال کے ختم ہونے کے تیس دن کے اندر فاؤنڈیشن کی سالانہ مالی ستاویز تیار کرے گا اور یہ ستاویز ہمراہ آڈٹ رپورٹ بورڈ کو مالی سال کے ختم ہونے کے نوے دن کے اندر پیش کرے گا۔

(2) آڈٹ شدہ مالی ستاویز کی کاپی ہمراہ آڈٹ رپورٹ بذریعہ حکومت کے سیکرٹری محکمہ زکوۃ عشر، سماجی بہبود، اسپیشل ایجوکیشن اور وومین امپاورمینٹ کے ذریعہ حکومت کے سیکرٹری مالیات کو بھجوائی جائے گی۔

21۔ **فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ**۔۔۔بورڈ فاؤنڈیشن کی ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جو کہ سیکرٹری محکمہ زکوۃ عشر، سماجی بہبود، اسپیشل ایجوکیشن اور وومین امپاورمینٹ کو صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کرنے کے لئے جمع کروائی جائے گی۔

22۔ **فاؤنڈیشن میں "تنظیم لسائل والمحروم" کے ترقیاتی پروجیکٹ کا انضمام**۔۔۔(1) اس قانون کے نافذ العمل ہوتے ہی، جاری ترقیاتی پروجیکٹ "تنظیم لسائل والمحروم" (جسکو مابعد پراجیکٹ کے نام سے یاد کیا جائے گا) کو فاؤنڈیشن کا حصہ بنا دیا جائے گا اور اس کے تمام اثاثہ جات اور ذمہ داریاں فاؤنڈیشن کو منتقل ہو جائیں گی اور اس کی مالی اور انتظامی ذمہ داریاں وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق بورڈ سر انجام دے گا۔

(2) کسی دیگر مروجہ قانون یا قاعدے میں پائی جانے والی کسی شئے کے باوجود فاؤنڈیشن کو مفلس اور نادار افراد کی فلاح کے جاری پروگراموں اور مطلوبہ مہارت اور تجربے کے حصول کے لئے ایک ڈھانچہ فراہم کرنے کے لئے پراجیکٹ کے پے سکیل۔19 تک کی تمام آسامیوں کو انکے عہدوں سمیت فاؤنڈیشن کے لئے پیدا کیا گیا سمجھا جائے گا۔

(3) کسی دیگر مروجہ قانون یا قاعدے میں پائی جانے والی کسی شئے کے باوجود، وہ تمام ملازم ماسوائے ڈیپوٹیشن پر آئے ہوئے سرکاری اہلکاران، جو کہ اس قانون کے نافذ العمل ہونے پر پراجیکٹ میں مختلف آسامیوں پر تعینات ہیں کو اس قانون کے آغاز پر وہی مطلوبہ قابلیت اور تجربہ ہونے کی صورت میں صحیح اور درست طور پر ان آسامیوں پر مستقل بنیادوں پر تعینات سمجھا جائے گا۔

(4) کوئی دستخط شدہ معاہدہ یا M.O.U جو کہ کسی سرکاری یا نجی تنظیم یا مالی معاونت یا مفلس اور نادار لوگوں کے لئے پراجیکٹ کے تحت منظور شدہ طریقہ کار کے لئے ہوگا، اگر فنڈز دستیاب ہوئے ہوں تو وہ اس قانون کے تحت قائم شدہ فاؤنڈیشن کے ساتھ دستخط شدہ یا منظور شدہ تصور ہوں گے، تا وقتیکہ، بورڈ ان کو منسوخ، واپس، ترمیم یا بدل دے۔

23۔ **برأت**۔۔۔ بورڈ کے رکن، منیجنگ ڈائریکٹر، افسران، ماہرین یا مشیران یا کسی دیگر ملازم کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی، اس قانون کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال اور اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگیوں کے دوران، نیک نیتی سے جو بھی چیز کی گئی ہو یا کرنے کا ارادہ کیا گیا ہو، نہیں ہو سکے گی۔

24۔ **دیگر قوانین کا اطلاق ممنوع نہیں**۔۔۔اس قانون کی دفعات کسی بھی دیگر، وقتی نافذالعمل قانون کے ساتھ اضافی ہوں گی، اور تقلیلی نہیں ہوں گی۔

25۔ **قواعد بنانے کا اختیار**۔۔۔اس قانون کی دفعات کے تحت حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعہ، اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

26۔ **ضوابط بنانے کا اختیار**۔۔۔اس قانون کی دفعات اور اسکے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے جو بھی ضروری ہوں، بورڈ ضوابط مرتب کر سکتا ہے۔

27۔ **مشکلات کا ازالہ**۔۔۔اس قانون کو مئوثر کرنے میں کوئی مشکل ظاہر ہو تو، حکومت بورڈ سے مشروہ کے ساتھ، ایک سال تک اس مشکل کے ازالہ کے لئے، ایسے احکام جاری کر سکتی ہے، جو کہ اس قانون کی دفعات یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متضاد نہ ہوں۔

28۔ **تنسیخ واستثناء**۔۔۔(1) خیبر پختونخواہ مستحق بیواؤں اور مخصوص افراد کی بہبود فاؤنڈیشن ایکٹ۔2014 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر۔VI، 2014) کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت قائم شدہ فاؤنڈیشن کے، تمام اثاثہ جات وذمہ داریاں فاؤنڈیشن کو منتقل تصور ہوں گے۔

(3) مذکورہ بالا تنسیخ کے باوجود، منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت کی گئی کوئی شئے، کی گئی کارروائی، بنائے گئے قواعد، اور اعلامیہ یا جاری کردہ حکم، جہاں تک بھی اس قانون کی دفعات سے متضاد نہ ہوں، اس قانون کے تحت کیے گئے، لئے گئے، بنائے گئے یا جاری کردہ تصور ہوں گے، اور اس کے بمطابق مئوثر ہوں گے۔